گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کون؟

منکر ختم نبوت احمد رضا بریلوی گستاخ رسول

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ترجمہ

[illegible]

[illegible]

الحمدللہ !

[illegible]

مخالفینِ پاکستان اور برطانیہ کے ایجنٹوں کا ایک اور ظلم

کیا بریلویوں کے نزدیک قائداعظم کا قتل واجب تھا؟

جی ہاں

بریلوی علماء کا قائداعظم پر فتویٰ کفر

بہ حکم شریعت مسٹر جینا اپنے ان عقائد کفریہ قطعیہ خبیثہ کی بنا پر قطعاً مرتد اور خارج از اسلام ہے۔ جو شخص اس کے کفر پر مطلع ہونے کے بعد اس کو مسلمان جانے یا اس کے کافر و مرتد ہونے میں شک رکھے یا اس کو کافر کہنے میں توقف کرے وہ بھی کافر اور مرتد اور شرالئنام اور بے توبہ مرا تو مستحق لعنت عزیز علام۔

(تجانب اہل سنت، صفحہ ۱۲۲)

نوٹ:۔ مرتد کی سزا قتل ہے۔ مزید یہ کہ جو پاکستانی بھی قائداعظم کو قائداعظم کہے وہ بھی کافر (یعنی اساتذہ، طلباء، سکول و کالج کے، اور پوری پاکستانی قوم)

آلہ حضرت کے مذہب کی مرغوب حلال غذائیں

کوّا شریف

چمکادڑ شریف

طوطا شریف

ٹڈی شریف

اُلّو شریف



کوا کھاؤ احمد رضا خان کی طرح کوا کھانا حضرت کی سنت ہے!!!

کوا حلال ہے (انوار شریعت)

بریلوی (رضاخانی) مدارس کے بچوں کی نظم

ایک لائے کوے چار
ان کے نیچے ٹانگیں دو

کائیں کائیں وہ کرتے تھے
ٹر ٹر ٹر وہ چلتے تھے

ایک کا انڈا امی نے پکایا
سب رضاخانیوں نے کھایا
بڑا مزا آیا

کوے سے جسکو پیار ہے
وہ رضاخان کا یار ہے

درود شریف کا منکر کون؟

کیا آپ بریلوی بتا سکتے ہیں؟

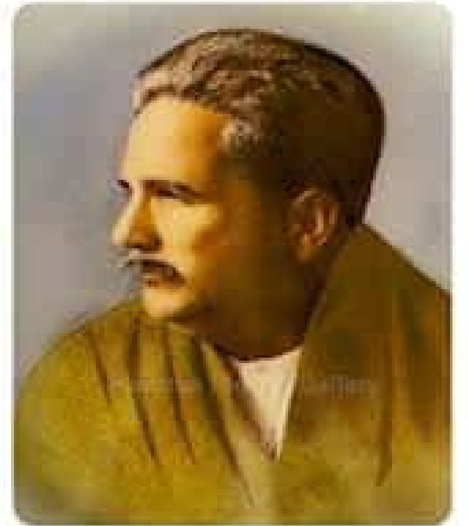
اعلحضرت احمد رضا خان صاحب نے اپنی ساری زندگی میں کبھی ایک بھی کتاب درود شریف کے فضائل پر لکھی ہے صرف ایک ہی ہو جائے۔

یقیناً نہیں کیوں کہ انکی کوئی درود شریف کے فضائل پر کوئی کتاب ہے ہی نہیں صرف انکی کتابوں میں گندی گندی گالیاں ملیں گیں،
70 کتابیں تو اعلحضرت نے دیوبند کے علماء کے خلاف لکھیں، نبی کی محبت کے بڑے دعوے کرتے ہو ایک کتاب اسی محبت میں لکھ لیتے۔
بہت سے دیوبند علماء نے فضائل درورشریف پر کتابیں لکھیں ہیں، اشرف علی تھانوی صاحب، مولانا زکریا صاحب، مولانا یوسف لدھیانوی،
اور بہت سے سینکڑوں علماء نے فضائل درود پر کتابیں لکھیں۔ لیکن آج دن تک رضاخانیت (بریلویت) یہ ثابت نہیں کر سکی کہ اعلحضرت نے
اپنی ساری زندگی میں کوئی ایک کتاب بھی درود شریف کے فضائل پر لکھی ہو۔ تو بتاؤ درود شریف کا منکر کون ہوا؟

علامہ اقبال اور بریلوی

احمد رضا خاں بریلوی کے خلیفہ دیدار علی الوری نے جب ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کو کافر قرار دیا

تو ڈاکٹر صاحب نے جواب میں کہا



گر فلک در الور اندازد ترا
اے کہ ے داری تمیز خوب وزشت

آدمیت در زمین اے مجو
آسماں ایں دانہ در الور نکشت

اے مخاطب! اچھے بُرے کی پہچان رکھنے والے!! اگر قسمت تجھے کبھی الور لے جائے (تُو بریلویوں کے ماحول میں پہنچے) تو اس زمین میں انسانیت کی تلاش نہ کرنا۔ آسمان نے یہ دانہ ان (بریلویوں) کی زمین میں بویا ہی نہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بریلوی مذہب میں نبی کی اطاعت فرض نہیں مگر مولوی احمد رضا خان کی اطاعت ہر فرض سے بڑھ کر فرض کی طرح ہے

- -

بریلویوں کے حکیم الامت مفتی احمد یار گجراتی کا لڑکا مولوی اقتدار نعیمی اپنے والد کی نامکمل تفسیر کو مکمل کرتے ہوئے ایک جگہ لکھتا ہے کہ:

نبی پر ایمان فرض ہے اطاعت فرض نہیں۔

﴿تفسیر نعیمی جلد ١٩، ص ٣٠٢﴾

قارئین کرام انبیاء کے متعلق آپ نے رضاخانیوں کا عقیدہ ملاحظہ کر لیا کہ ان کے نزدیک نبی پر ایمان تو فرض ہے مگر اطاعت نہیں اب ذرا مولوی احمد رضا خان کا ملفوظ بھی ملاحظہ فرمالیں۔۔ اور غور کریں کہ جو لوگ نبی کے بارے میں یہ عقیدہ رکھتے ہیں وہ اپنے مجدد کے بارے کیا عقیدہ رکھتے ہیں:

میرا دین و مذہب جو میری کتابوں سے ظاہر ہے، اس پر مضبوطی سے قائم رہنا ہر فرض سے اہم فرض ہے۔

﴿حیات اعلیٰحضرت، وصایا شریف، ص ٢٩٢، جلد سوم﴾

غور فرمائیں قارئین کرام کہ ان بدبختوں کے نزدیک نبی کی اطاعت تو فرض نہیں مگر مولوی احمد رضا خان کی شریعت پر چلنا اور ان کی اطاعت کرنا ہر فرض سے بڑھ کر فرض کی طرح ہے۔۔۔ اس ملفوظ میں مولوی احمد رضا خان نے رسالت سے بھی بڑا دعویٰ کیا ہے معاذ اللہ اس لئے کہ خود تفسیر نعیمی میں ہے کہ رسول کی صرف اطاعت فرض ہے جبکہ مولوی احمد رضا خان کہتا ہے کہ میری اطاعت صرف فرض نہیں بلکہ ہر فرض سے بڑھ کر فرض کی طرح ہے۔ فوا اسفا۔

RAZAKHANI JHOOTE ASHIQ EXPOSED



بریلوی امت کے ساقی کوثر احمد رضا ہیں

ہم مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ میدان محشر میں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی امت کو کوثر تقسیم فرمائیں گے مگر اس کے مقابلہ میں امت رضائیہ احمد رضا کو ساقی کوثر مانتی ہے۔ چنانچہ اعلحضرت کے ایک مرید خاص فرماتے ہیں ؎

جب زبانیں سوکھ جائیں پیاس سے
جام کوثر کا پلا احمد رضا

محشر کے دن جب کہیں سایہ نہ ہو
اپنے سایہ میں چلا احمد رضا

(مدائح)

Q
A
S
I
M

JAB ZABANE SOOKH JAAEN PYAAS SE
HASHR KE DHIN JAB KOI SAYA NA HO

JAAME KOUSAR PILA AHMAD RAZA
APNE SAYA MEIN CHALA AHMAD RAZA

MADAEH

hum ahle sunna wal jamaat ka aqeeda hai ki hum taraste hain ki nabi kareem (saw) hum ko houze kousar ka paani apne mubarak haathon se pilaen

lekin razakhaniyat jo ashiq hone ka sirf dhong kerty hai uski haqeeqat ye hai ki woh ahmad razakhan ko nabi ka darza dete hain .

RAZAI HOUZE KOUSAR KA PYALA AHMAD RAZA BRELI KE HAANTHON PEENA CHAAHTE HAIN YE IS BAAT KA SABOOT HAI KI RAZAKHANI AALA HAZRAT KO NABI TASLEEM KERTY HAI AWR UNKE SAAYE MEIN CHALNE KI KHWAHISH RAKHTY HAI....... ALLAH INSE BACHAE

بریلوی فرعون ہیں یا قادیانی ؟

بریلوی فتوئ کفر کی فیکٹری پر خودکش حملہ

BARELVI

بریلوی علماء اپنے آپ کو اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی مسند پر نہ بٹھائیں



شیخ الاسلام ڈاکٹر طاہر القادری کا عظیم کارنامہ

دل کا حال اللہ تعالیٰ اور اس کے الہام سے اس کے رسول ﷺ کے سوا کوئی نہیں جانتا، اب کسی کا یہ دعویٰ کرنا کہ فلاں کلمہ گو منافق اور کافر ہے، اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی مسند پر بٹھانے کے مترادف نہیں تو اور کیا ہے؟

(فرقہ پرستی کا خاتمہ کیونکر ممکن ہے، صفحہ ۴۲-۴۳)

بسم الله الرحمٰن الرحيم

نحمده ونصلي ونسلم على رسوله الكريم و آله و صحبه الكرام ائمة الهدى وقدوة الدين القويم ومن تبعهم باحسان إلى يوم الدين صلاة وسلاما دائمين متلازمين بالوف التبجيل والتكريم ، وبعد فقد مر بنظرى كلمة مؤلمة في مجلة الهدى الصادرة من أبوظبي ملأى بأكاذيب والافتراءات على أهل السنة و امام أهل السنة مولانا أحمد رضا خان قدس سرهٗ ولا شك أن كل هذه الأكاذيب إنما تلقته المجلة من الناس من الهند همتهم الافتراء على أهل السنة والجماعة و علمائها لاسيما امام أهل الاسلام شيخ المسلمين العلامة أحمد رضا خان أكرم الله مثواه في دار المقامة وقد زعم قائل هذه الكلمة مانصه: ظهرت في البلاد بدعة جديدة من بدع الطوائف الخارجة عن الاسلام والمسلمين وهي البريلوية ، ورد اعليه أقول نسبتنا أهل السنة والجماعة إلى البريلوية ديدن الديوبندية من أهل الهند والذى اتهمونا به من الخروج عن الاسلام والمسلمين هم أحق به و أجدر أهله وهذه التهمة بهم ألصق ونحن بحمدالله عن هذه التهمة برءاء ولا ندين البريلوية ولا ملة جديدة غيرها إنما ندين الملة السمحاء البيضاء التي ليلها كنهارها فلم نزل من أهل السنة وفي أهل السنة ومع أهل السنة عن بكرة أبينا والله على مانقول وكيل غير أن الامام العلامة الحبر الفهامة الشيخ أحمد رضا خان البريلوى قام بنصر السنة ورد البدعة وندد بأهل الأهواء لا سيما الديوبندية والقاديانية وله في الرد على القاديانيه رسائل

مولانا اختر رضا خان کے رسالے (الحق المبین)

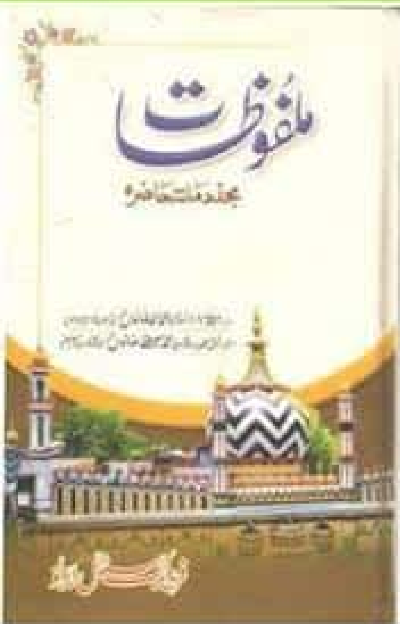
کا اصل اسکین اور اس کا عکس بمعہ ترجمہ

ظهرت في البلاد بدعة جديدة من بدع الطوائف
الخارجة من الاسلام والمسلمين وهي البريلوية وعلى
عليه أقول نسبتنا أهل السنة والجماعة إلى البريلوية ديدن
الديوبندية من أهل الهند والذي اتهمونا به من
الخروج من الاسلام والمسلمين هم أحق وأجدر
أهله وهذه التهمة بهم ألصق ونحن بحمد الله من
هذه التهمة برآء ولا ندين البريلوية .

(الحق المبین مصنفہ مولانا اختر رضا خان ۔ رضا اکیڈمی ممبئی)

یعنی اسلام اور مسلمانوں سے بالکل الگ تھلگ جماعتوں کی طرف
سے پیدا ایک نئی بدعت شہروں میں پھیل چکی ہے اور وہ
ہے "بریلویت" اسکے رد میں میں کہوں گا کہ ہم اہلسنت و
جماعت کو بریلویت کی طرف منسوب کرنا یعنی بریلوی کہنا
ہندوستانی دیوبندیوں کا طریقہ کار ہے

اہلِ بدعت بریلوی، رضا خانی عقائد



اہلِ بدعت کا عقیدہ کہ اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کو قائم رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے اور زمین و آسمان کو غوثؒ نے قائم رکھا ہوا ہے نعوذ باللہ۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں:۔

"بغیر غوثؒ کے زمین و آسمان قائم نہیں رہ سکتے۔" نعوذ باللہ

(ملفوظات احمد رضا خان بریلوی، جلد 1، صفحہ 127)

رضا خانی مولوی مفتی محمد حسن میلسی کی طرف سے الیاسیت (طوطا جماعت) کا آپریشن

بے پردگی کا عذاب

بریلوی واویلا

24

مولوی صاحب کی طرف سے فتنہ الیاسیت پر درج ذیل نقاط اٹھائے۔

اب مولوی الیاس صاحب مسلکِ اعلیٰ حضرت کے خلاف میدان میں آ گئے

مولوی الیاس کا فتنہ اب مولوی غلام رسول سعیدی سے زیادہ خطرناک ہے

کئی مسائل میں مسلکِ سیدنا اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کی تغلیط اور عملاً تردید کر رہے ہیں

اس جدید فتنہ کا استیصال ازبس از حد ضروری ہو گیا ہے

[ابلیس کا رقص]

دعوت اسلامی کی طرف سے



پیغامِ عام

احمد رضا خان بریلوی گستاخِ رسولؐ اور کافر

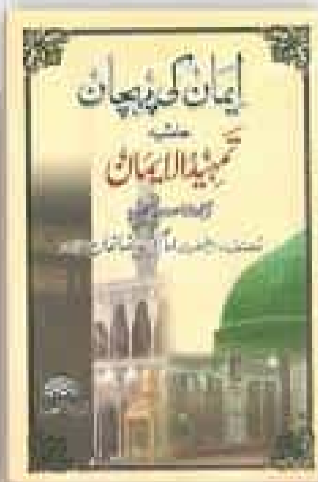
مولوی احمد رضا خان بریلوی کی عبارت ملاحظہ فرمائیں

اللہ کا محبوب امت کا راعی کس پیار کی نظر سے اپنی پالی ہوئی بکریوں کو دیکھتا اور محبت بھرے دل سے انھیں حافظ حقیقی کے سپرد کر رہا ہے۔ [جزاء اللہ عدوہ بآباۂ ختم نبوت، ص ۱۷]

عربی میں بکریاں چرانے والے کو "راعی" کہتے ہیں اور دعوت اسلامی کی طرف سے اس طرح کی گستاخی کرنے والے پر فتویٰ کفر صادر فرمایا اور اسے گستاخِ رسولؐ قرار دیا۔ ملاحظہ فرمائیں:

حضورؐ کے لیے بہرا ہونے کی دعا کرنا یا تکبر والا کہنا یا **بکریاں چرانے والا کہنا اگرچہ کفر ہے** لیکن یہ الفاظ ان گستاخوں کے گستاخانہ کلمات سے بہت ہلکے ہیں۔

[ایمان کی پہچان حاشیہ تمہید ایمان، ص ۱۰۰]



اپنے ہی گراتے ہیں نشیمن پہ بجلیاں!
کلک خنجر احمد رضا خان بریلوی کی پیٹھ میں



کیا کشف ولایت کی دلیل ہے؟

جس طرح کرامت قرآن وسنت سے ثابت ہے، اس طرح کشف بھی قرآن وسنت سے ثابت ہے، جو ان کا انکار کرے گا گویا وہ قرآن وسنت کا انکار کرتا ہے۔

لیکن یہ بات یاد رکھو کہ کشف بھی ولایت کی نشانی نہیں۔ کشف کا انکار نہیں کرتے، بلکہ ہم تو کہتے ہیں کہ بعض صحابہ کو کشف ہوتا تھا، اولیاء کی چودہ سو سال کی تاریخ گواہی دیتی ہے کہ بعض اولیاء کو کشف ہوتا تھا۔ وہ شخص روحانی اعتبار سے اندھا ہے جو کشف کا انکار کرتا ہے۔

بلکہ بخاری شریف میں اس بات کا تذکرہ موجود ہے کہ:

((قَرَأَ رَجُلٌ الْكَهْفَ وَفِي الدَّارِ الدَّابَّةُ، فَجَعَلَتْ تَنْفِرُ، فَسَلَّمَ الرَّجُلُ، فَإِذَا ضَبَابَةٌ، أَوْ سَحَابَةٌ غَشِيَتْهُ، فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: اقْرَأْ فُلَانُ، فَإِنَّهَا السَّكِينَةُ نَزَلَتْ بِالْقُرْآنِ أَوْ تَنَزَّلَتْ بِالْقُرْآنِ.)) ❶

"ایک آدمی (اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ) نے سورہ کہف پڑھی اور گھر میں ایک جانور بندھا ہوا تھا، وہ بدکنا شروع ہوگیا، تو انہوں نے سلام پھیرا تو کیا دیکھتے ہیں، ایک سائبان یا بادل ہے جس نے اس کو ڈھانپ لیا ہے، اور سایہ کیے ہوئے ہے (اور اس میں روشنیاں تھیں)۔ انہوں نے آ کر یہ بات نبی کریم ﷺ کو بتائی تو آپ نے فرمایا: تم پڑھتے رہتے، یہ سکینت و فرشتے تھے جو تیری قرآت کی آواز سن رہے تھے۔"

کیا فرشتے اسید بن حضیر پر منکشف نہ ہوئے تھے، اور کیا خود نبی ﷺ نے اس بات کی گواہی نہ دی تھی، اور اس طرح تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جبریل علیہ السلام کو انسانی شکل میں دیکھا۔

❶ صحیح بخاری، کتاب المناقب، باب علامات النبوة فی الاسلام، رقم: ٣٦١٤۔ صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرین، باب نزول السکینة ..... رقم: ٧٩٥۔

اولیاء اللہ کی پہچان

تالیف

ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی



مراجعہ وتدقیق: حافظ حامد محمود الخضری، حافظ ابوبکر

تقدیم: ڈاکٹر عبداللہ ناصر رحمانی



انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

احمد رضا خان بریلوی اور انکے ابّا جی نقی علی کافر اور بے دین ھیں

بریلوی علماء کا فتوٰی

بریلوی (رضا خانی) مذہب کے غزالی زماں احمد سعید کاظمی لکھتا ہے کہ:

۔۔متاخرین کے زمانے میں بعض لوگوں نے اللہ تعالٰی کو حاضر و ناظر کہنا شروع کیا تو اس دور کے علماء نے اس پر انکار کیا بلکہ بعض علماء نے اس اطلاق کو کفر قرار دے دیا۔ (تسکین الخواطر، ص ۱۱)

اسی طرح رضا خانی مذہب کے حکیم الامت احمد یار گجراتی فتوٰی دیتے ہیں کہ

ہر جگہ میں حاضر ناظر ہونا خدا کی صفت ہر گز نہیں۔۔۔۔ خدا کو ہر جگہ میں ماننا بے دینی ہے۔ (جاء الحق، ص ۱۹۸، ۱۹۹)

ان دونوں حوالوں سے یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہوئی کہ رضا خانی مذہب میں اللہ تعالٰی کو حاضر ناظر ماننے والا بے دین اور کافر ہے اب ذرا احمد رضا خان بریلوی اور ان کے ابا حضور کے فتوے بھی ملاحظہ فرمالیں:

مولوی احمد رضا خان بریلوی ایک جگہ قرآن پاک کی آیت کا ترجمہ کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ

وکنا لحکمھم شھدین (سورۃ الانبیاء: آیت ۷۸)

اور ہم ان کے حکم کے وقت حاضر تھے۔ (کنز الایمان مع خزائن العرفان: ص ۳۹۲)

اس آیت (ترجمہ) میں صاف طور پر احمد رضا خان بریلوی نے اللہ تعالٰی کو "حاضر" تسلیم کیا ہے، اسی طرح مولوی نقی علی کہتا ہے کہ

اگر خدا کو حاضر ناظر نہیں سمجھتا تو محض جاہل ہے۔ (سرور القلوب: ص ۲۱۶)



اب بریلوی حضرات سے گذارش ہے کہ اگر وہ احمد یار گجراتی اور احمد سعید کاظمی کے فتوٰی کو درست مانتے ہیں تو احمد رضا خان اور اس کے ابا کو کافر اور بے دین مانیں اور اس صورت میں خود بھی تجدید ایمان کریں کہ وہ ایسے کافروں اور بے دینوں کو امام اہلسنت مانتے رہے ہیں۔۔۔۔۔ اگر ایسا نہیں کرتے تو احمد یار گجراتی اور احمد سعید کاظمی کو نہ صرف "جاہل محض" بلکہ کافر بھی مانیں کہ وہ ایک اسلامی عقیدے کو کفر اور بے دینی کہہ رہے ہیں اور خود بھی تجدید ایمان کریں کہ انھوں نے ایسے لوگوں کو غزالی اور حکیم الامت کا درجہ دیا ہوا ہے۔

Scanned by CamScanner